اسلامیات

جماعت دوّم

محمد صدیق

رہنمائے اساتذہ کتاب

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

النورِ اسلامیات

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت دوّم

مصنف: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

قومی نصاب ۲۰۲۳۔۲۴ کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
AE Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جُملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہٗ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: النور اِسلامیات، رہنمائے برائے اساتذہ (برائے جماعت دوّم)

مصنفین و مؤلفین: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

معاون مصنفین: ڈاکٹر سلمان شاد **ترجمہ قرآن:** سید ریاض حسین شاہ

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7، میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردُو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بندروڈ، لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبدالقادر (اسلام آباد)، ایم ریحان مظہر (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، عمادالدین (لاہور)۔

پروسیسنگ: نجیب اسٹوڈیو (اسلام آباد)، سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)۔

مؤلفین و مرتبیّن

ایڈیٹوریل بورڈ

۱۔ **راجا محمد نصیر خان**

۲۔ **ڈاکٹر محمد سلمان میر**

۳۔ **مقبول الرحمٰن عتیق**

۴۔ **فرحانہ منصور**

حرف آغاز

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ آج مغرب پوری طاقت کے ساتھ خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین و تحقیر، اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی سر توڑ کوشش میں مصروف ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ان مذموم حرکات کا تعلق کسی ایک فرد یا کسی خاص گروہ سے نہیں بلکہ ایسی ناپاک جسارتیں پورے مغربی معاشرے کی اجتماعی سوچ کا مظہر ہیں۔ اگر یوں دیکھا جائے تو عام و خاص ہر کوئی اس کی لپیٹ میں ہے لیکن نوجوان خاص طور پر اس کا شکار ہیں۔ آج میڈیا کی طاقت سر چڑھ کر بول رہی ہے، آج ہمارے نوجوان کی حالت پتلی ہے، ان کی سوچ سر سری ہے، ان کے اخلاق کھوکھلے ہو چکے ہیں، ہمارے نوجوان تعلیم سے دور ہو رہے ہیں، دین سے دور ہو رہے ہیں، بڑوں کا ادب واحترام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا عصری تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، ہمارے جوانوں کی سوچ اور فکر کا دائرہ تبدیل کر دیا گیا ، ان کی اپنی نظر میں اسلام، اسلامی تعلیمات، ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
رُوحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو

ایسے حالات میں اساتذہ کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ استاد قوم کے محافظ ہوتے ہیں نسلوں کو سنوارنا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ درس گاہوں سے ایسے ایسے انقلابات نے جنم لیا جنہوں نے قوموں کی تقدیر بدل کر رکھ دی اور قوموں کو اوج ثریا پر متمکن کر دیا۔ تعلیمی انقلاب کا مقصد یہ ٹھہرا کہ اساتذہ کرام، نوجوان نسل کی سوچ و فکر میں ایسی نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ معاشرے کے کار آمد فرد بن سکیں۔ انہیں عصر حاضر کی تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ان کے اندر سے بے یقینی اور مایوسی نکال کر یقین کی دولت پیدا کریں۔

اس سلسلے میں ایکسل بک کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ملت کے بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کرنے اور ان کی حقیقی منزل کی طرف راہ نمائی کے لیے پہلی جماعت سے پنجم جماعت تک گائیڈ پبلش کی ہے جس میں اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے مفید مواد اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ سب اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

تعارف

زمانہ جاہلیت سے لے کر عصر رواں تک کسی بھی شخص نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کا انکار نہیں کیا۔تاریخ گواہ ہے جس قوم نے تعلیم کی اہمیت کو سمجھا وہ قوم ترقی کے عروج پر رہی،اس کے برعکس جس قوم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی اس قوم نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ تعلیم کے بغیر کسی بھی فرد کی تربیت مکمل نہیں ہوسکتی۔ تربیت کے بغیر فرد معیاری فرد نہیں ہو سکتا۔ معیاری فرد کے بغیر معیاری خاندان کا وجود ناممکن ہوتا ہے اور ایک معیاری خاندان کے بغیر معیاری معاشرہ یا اُمت وجود میں نہیں آسکتی۔

اسلام نے ایک معیاری اور خوبصورت معاشرے کے لیے جو قوانین وضع کیے ان میں سب سے ضروری امر جو ٹھہرا وہ تعلیم ہے۔قرآن مجید میں ارشاد ہوا:اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ (علق:1):اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: إِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (سنن ماجہ:229) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مذکورہ آیت اور حدیث سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ اسلام نے پڑھنے اور پڑھانے کی کس قدر ترغیب دی ہے۔ کسی بھی چیز کے بارے میں جاننا کسی بھی انسان کا بنیادی حق ہے، کیوں کہ اِس کی بدولت وہ جینے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھتا ہے اور ترقی و کامیابی کا زینہ چڑھتا ہے۔ جب کسی بھی معاشرہ میں انسان سے سیکھنے سکھانے کا حق چھین لیا جائے تو وہ معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ کسی بھی معاشرہ کی فلاح کا دارومدار اس معاشرہ کے معلمین پر ہوتا ہے کیونکہ معلمین کا کام ایک ایسی نسل کی تیاری ہے جس سے معاشرہ کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ لہذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ بچوں کو اسلامیات کی کتاب پڑھا رہا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہو کہ اس میں کون کون سے عنوانات ہیں۔ کیا معلم کو ان عنوانات پر عبور حاصل ہے؟ کیا معلم کو قرآنی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی اور مطالب سے آگاہی حاصل ہے؟ کیا معلم کو اسلامیات کے اس خاص مضمون کو پڑھانے کے قاعدے اور قوانین معلوم ہیں؟

معلم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلامیات پڑھاتے وقت ایسے طریقہ کار کو اپنائے جس سے بچوں میں توجہ اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔دوران تدریس معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کا عنصر موجود ہو۔ معلم یہ بھی دیکھے کہ جو بچے ذہنی طور پر سبق کو سمجھنے میں کمزور ہیں ان کی کمزوری کو کیسے رفع کرنا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ہر سبق سے پہلے سبق کے عنوان کے متعلق کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ تفصیلی مواد کے لیے معلمین النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معلمین کو چاہیے کہ دوران تدریس چھوٹی کلاس کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر ان کے لیے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں۔اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی ذہنی صلاحیت میں بہتری آ سکے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

باب اول:

قرآن مجید وحدیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناظرہ قرآن مجید

امدادی مواد:

معلم وائٹ بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے مشکل حروف کو لکھ کر متعلمین کو لفظوں کی پہچان اور ادائیگی کا طریقہ کار بتانے کے ساتھ ساتھ چارٹ اور پروجیکٹر کا استعمال کرتے ہوئے تصاویر اور وڈیوز کی مدد سے مخرج کی پہچان کروائیں اور درست مخارج کے ساتھ تلفظ ادا کروانے کی مشق کروائیں۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- تلاوت قرآن مجید کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- تجویدِ قراءت، رموزِ اوقاف کی پہچان، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- ذوق وشوق اور خشیت واخلاص کے ساتھ قرآنی تعلیمات کی پیروی کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- تجویدِ قراءت، رموزِ اوقاف کی پہچان، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ تلاوت کر سکیں گے۔
- تلاوت قرآن مجید کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کر کے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم کے لیے ضروری ہے وہ سب سے پہلے منصوبہ بندی کرتے ہوئے ایک خاکہ بنائے کہ کون سا پارہ یا سورت پڑھانی ہے؟ کلاس کون سی ہے۔۔۔۔ متعلمین کتنے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ حفظ، ناظرہ اور حفظ و ترجمہ کے کتنے متعلمین ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ اور دورانیہ کتنا ہے؟ کلاس میں ناظرہ، حفظ اور حفظ و ترجمہ کے طالب علم ہوں تو کوشش کریں کہ سب کے الگ الگ گروپ بنا دیں تاکہ آپ کے لیے آسانی پیدا ہو۔ معلم کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ اس بات کو ذہن نشین رکھے کہ وہ جن بچوں کو تعلیم دے رہا ہے وہ حروف کی شناخت اور سبق کی روانی کے ساتھ ادائیگی کے طالب ہیں۔

ضروری ہے کہ سبق کی تدریس کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ متعلمین میں سبق شروع کرنے سے پہلے تجسس پیدا کریں تاکہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر متعلمین کو سوالیہ انداز میں مخاطب کر کے پوچھیں، کیا آپ جانتے ہیں یہ کتاب کون سی ہے۔۔۔۔ پھر کہیں کیا آپ جانتے ہیں قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے۔۔۔۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔۔۔۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں! اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے اور اس میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔اس کے علاوہ آپ معاون امدادی اشیاء کے ذریعے بھی متعلمین کی مؤثر ذہنی آمادگی کر سکتے ہیں۔

ناظرہ کے سبق میں حروف کی شناخت کرواتے وقت درست تلفظ کی ادائیگی اور مخرج پر خصوصی توجہ دی جائے اور کوشش کریں کہ متعلمین کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے بلند خوانی کرائیں۔اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کریں۔

حفظ قرآن مجید

سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے چارٹ تیار کیے جائیں تاکہ بچے ان سورتوں کے تعارف اور اہمیت و فضیلت سے آگاہی حاصل کر سکیں اور ان دونوں سورتوں کو زبانی یاد کر سکیں۔

حفظ و ترجمہ

تعوذ، تسمیہ اور مختصر درود شریف کے علاوہ بسم اللہ، الحمد للہ، یرحمک اللہ اور جزاک اللہ کے کلمات چارٹ پر لکھوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کروائیں جائیں۔ معلم کو چاہیے کہ ان کلمات کے متعلق متعلمین سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہوتا کہ ان میں سبق کے متعلق دل چسپی پیدا ہو۔ متعلمین سے سوال کرے تعوذ کس کو کہتے ہیں؟ تسمیہ کس کو کہتے ہیں؟ کیا آپ کو معلوم ہے درود پڑھنے کے فضائل کیا ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں! الحمد للہ کب کہا جاتا ہے؟ اسی طرح سوال کرے جزاک اللہ کس موقع پر کہتے ہیں؟

معلم کے ذمہ بہتر منصوبہ بندی کر کے اور ایمان داری کے ساتھ متعلمین کو سبق دینا ہے۔ اس کو کامیابی سے ہم کنار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہے۔ لہٰذا ایک اچھے معلم کی صفت ہوتی ہے کہ وہ نتیجہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا طریقہ کار بھی یہی تھا، آپ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، مختصر دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

امدادی مواد:

چارٹ: احادیث، دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حدیث کے معنی و مفہوم کے علاوہ حدیث اور سنت میں فرق بیان کرنا۔
- روز مرہ کی مختصر دعائیں اور اسمائے حسنیٰ کو یاد کر کے عملی زندگی میں اپنانا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حدیث کے معنی و مفہوم کے ساتھ ساتھ حدیث اور سنت میں فرق سمجھ سکیں گے۔
- احادیث کی اہمیت اور ان کے مفہوم سے آگاہی حاصل کر کے عملی زندگی میں عمل پیرا ہو سکیں گے۔
- روز مرہ کے معمولات میں پڑھی جانے والی دعائیں اور اسمائے حسنیٰ کی اہمیت و فضیلت سے آگاہی حاصل کر کے عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

سبق میں دی گئی احادیث میں سے پہلی حدیث درود شریف کی فضیلت میں ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کی طلب ہو تو کثرت سے درود شریف پڑھیں۔ جب کہ دوسری حدیث میں بتایا گیا ہے کہ نیکی کے ذریعے ہم اپنے اخلاق اچھے کریں۔ نیکی سے مراد اچھے اچھے کام کرنا اللہ کو ایک ماننا اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو آخری نبی ماننا اور ان کی بتائی ہوئی باتوں پر عمل کرنا ہے۔ اچھے اخلاق سے مراد اچھی اچھی عادتیں اپنانا، کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرنا، بڑوں کی، اساتذہ کی اور ماں باپ کی عزت کرنا اور ان سب سے اچھے طریقے سے بات کرنا۔

1. مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ترجمہ: ”جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے“

2. اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ۔

ترجمہ: ”نیکی اچھا اخلاق ہے“

ماہر نفسیات کے مطابق بچپن میں بچوں کی تربیت جوانی کی نسبت بہت آسان ہوتی ہے۔ جس طرح زمین سے اُگنے والے نرم ونازک پودوں کو بڑی آسانی کے ساتھ کسی بھی رخ موڑا جاسکتا ہے بالکل اسی طرح بچوں کے خیالات، سوچ اور طرز زندگی کو جس رخ پر چاہے استاد اپنی دانش مندی سے تبدیل کر سکتا ہے۔اس کے برعکس جب وہ بڑے ہو جائیں اور اُن کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں مگر مشکل ضرور ہوتی ہے اس لیے ابتدائی عمر میں بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت اساتذہ اور والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم مقاصد کا تعین کرتے ہوئے متعلمین کو حدیث کا معنیٰ اور مفہوم بتائے۔احادیث کو روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دے اور احادیث کے اہمیت وفضیلت سے آگاہی فراہم کرے۔ درود شریف پڑھنے کی اہمیت وفضیلت اور اس پر ملنے والے اجر کے بارے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ارشاد مبارکہ کی روشنی میں متعلمین آگاہی فراہم کریں۔ معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ متعلمین میں دلچسپی اور شوق کے جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے ایک اچھا انسان بن کر زندگی گزارنے میں احادیث کی عملی زندگی میں ضرورت واہمیت کو واضح کرے۔اس کے علاوہ احادیث مبارکہ پر عمل سے روزمرہ کے معمولات میں برکت اور آخرت کے دیے جانے والے اجر کے بارے میں ان کی ذہنی صلاحیتوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے امثال کے ذریعے تربیت کرے تاکہ وہ احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں عملی زندگی بسر کر سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے اسی سے دعا کریں۔ ہمیں چاہیے کہ روزمرہ کے معمولات کی دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہیں ان کے معنیٰ کے ساتھ عملی زندگی میں پڑھنے کی عادت بنائیں تاکہ ہمارے ہر کام میں برکت بھی ہو اور ہمارا ربّ ہم سے راضی بھی ہو۔

ایک اچھے معلم کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ متعلمین کی اخلاقی تربیت کرتے ہوئے ان کو ماں باپ کا ادب سکھائے اور ان کو بتائے کہ ان کے ذمہ ماں باپ کے کیا حقوق ہیں۔ان کو حقوق کی عدم ادائیگی کے نقصانات سے آگاہی فراہم کرے اور بتائے کہ ان کے والدین ان کی پرورش اور تعلیم و تربیت کے لیے کتنی محنت کرتے ہیں اور مشقت اٹھاتے ہیں۔ لہذا ان کے ذمہ ہے کہ وہ اپنے والدین کا حکم مانیں۔ والدین کو کبھی دکھ نہ پہنچائیں، ان سے اونچی آواز میں بات نہ کریں، ان سے جھوٹ نہ بولیں، ہمیشہ ان کا ادب بجالائیں اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں جس طرح حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا ہے۔

والدین کے لیے دُعا:

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيْرًا

ترجمہ: ''اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما، جیسا کہ انہوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا''

اسمائے حسنیٰ:

اسمائے حسنیٰ کے اہمیت و فضیلت کے بارے میں متعلمین کو آگاہی دیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ: اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔

اَلْقُدُّوْسُ	نہایت مقدس اور پاک
اَلسَّلَامُ	سلامتی ہے دینے والا
اَلْمُؤْمِنُ	امن و ایمان عطا کرنے والا

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے معلم سبق سے متعلق دی گئی معلومات کا جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب دوم:

ایمانیات وعبادات

آسمانی کتب اور فرشتے

امدادی مواد:

چارٹ: مشہور آسمانی کتابوں اور انبیاء کرام کے نام جن پر ان کتابوں کا نزول ہوا۔

چارٹ: مشہور چار فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریاں۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- انبیاء کرام اور ان پر نازل ہونے والی کتب سے آگاہی فراہم کرنا۔
- فرشتوں اور ان کی ذمہ داریوں کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- آسمانی کتابوں کے نزول کا مقصد جان سکیں۔
- مشہور فرشتوں کے نام اور ان کی ذمہ داریوں کو جان سکیں۔

آسمانی کتابوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے رسول اور نبی بھیجے ،ان میں سے کچھ پر کتابیں اور صحیفے نازل کیے،ان کتابوں اور صحیفوں میں انسانی ضرورت کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کی باتیں ہیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم کو چاہیے کہ مطلوبہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے سوالیہ انداز میں گفتگو کرتے ہوئے بچوں میں سبق کے لیے آمادگی پیدا کرے تاکہ مؤثر انداز میں سبق کا آغاز ہو۔ معلم بچوں کو مخاطب ہو کر کہے: اللہ تعالیٰ نے مختلف ادوار میں انبیا کرام پر جو کتابیں نازل ہیں وہ کون کون سی تھی ؟ کس نبی پر کون سی کتاب نازل ہوئی؟ان کتابوں کو نازل کرنے کا مقصد کیا تھا؟ان

کتابوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے ؟ کیا آپ کو معلوم ہے ! قرآن مجید میں قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے ہر قسم کی راہ نمائی موجود ہے اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر کون سی کتاب نازل ہوئی ؟۔۔۔۔۔۔۔

متعلمین کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کروادیں کہ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہونے والی آخری کتاب قرآن مجید ہے۔ قرآن مجید میں قیامت تک آنے والے انسانوں کے لیے راہ نمائی موجود ہے۔ اب کوئی نئی کتاب یا رسول نہیں آئے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کا ذمہ خود لیا ہے۔ ہم پر لازم ہے کہ ہم اس پر عمل کریں اور ہر کام میں اس سے راہ نمائی لیں تاکہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی ہو۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے جو کتابیں نازل کیں ان میں سے چار مشہور کتابیں درج ذیل ہیں۔

تورات مقدس	حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
زبور مقدس	حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
انجیل مقدس	حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔
قرآن مجید	ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر نازل ہوا۔

فرشتوں پر ایمان

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا ہے انھیں عربی میں ملائکہ اور اُردو میں فرشتے کہتے ہیں۔ فرشتوں پر ایمان لانا ہمارے عقیدے کا حصّہ ہے۔

مذکورہ بالا طریقہ تعلیم کو اپناتے ہوئے معلم بچوں کی معلومات اور ان کی ذہنی صلاحیتوں کا جائزہ لینے کے لیے ان سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہو جواب تسلی بخش نہ آنے کی صورت میں تجسس پیدا کرتے ہوئے خود ہی جواب فراہم کرے:

بچو یاد رکھیں! فرشتے اللہ تعالیٰ کی نیک مخلوق ہیں۔ معلوم ہے فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہتے ہیں۔ ان کو کھانے پینے اور سونے کی حاجت نہیں ہوتی۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مانتے ہیں اور کبھی بھی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔ فرشتوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ان کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

چار مشہور فرشتوں کا نام اور ان کی ذمہ داریاں:

حضرت جبریل علیہ السلام	اللہ تعالیٰ کا پیغام انبیاء کرام علیہم السلام تک پہنچانا۔
حضرت عزرائیل علیہ السلام	تمام جانداروں کی روح قبض کرنا۔
حضرت میکائیل علیہ السلام	تمام جانداروں کے لیے رزق اور بارش کا انتظام کرنا۔
حضرت اسرافیل علیہ السلام	قیامت سے پہلے صور پھونکنا۔

آخرت

امدادی مواد:

چارٹ: برے اور اچھے اعمال کی فہرست مناقشہ کے لیے۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- عقیدہ آخرت کے بارے میں اجمالی طور پر جان سکیں۔
- آخرت میں جزا اور سزا پر ایمان پختہ کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- عقیدہ آخرت کے مفہوم جان لیں۔
- عقیدہ آخرت کے تصور کے مطابق جزا و سزا پر ایمان پختہ کر لیں۔
- آخرت کے دن پر یقین رکھتے ہوئے اپنی زندگی کے جملہ معاملات کو اس فکر پر طے کریں کہ ایک دن اللہ کے سامنے جواب دہی کے لیے حاضر ہونا ہے۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

معلم تمہیدی طور پر بچوں کو بتائے کہ عقیدہ آخرت پر ایمان لانا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں آخرت کی تیاری کے لیے بھیجا ہے تاکہ ہم دنیا میں نیک کام کریں اور آخرت کے دن کامیابی حاصل کر کے جنت میں داخل ہوں۔ جو لوگ دنیا میں گناہ کے کام کریں گے وہ جہنم میں جائیں گے جہاں انھیں ان کے برے کاموں کی سزا ملے گی اور وہ بہت تکلیف میں ہوں گے۔

متعلمین کو عقیدہ آخرت سمجھانے کے لیے سوالیہ انداز اپناتے ہوئے مخاطب ہو: بچو! آپ جانتے ہیں کہ ہم سب نے اللہ کے حکم سے مقررہ وقت پر اس دنیا سے چلے جانا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے! ہم دنیا میں جو بھی عمل کر رہے اس کا ایک دن اللہ کے ہاں جواب دینا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں کہ دنیا میں اچھے کام کرنے والے جنت میں جائیں اور برے کام کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے گا۔

استاد کو تربیتی انداز میں بچوں کے ذہن میں یہ بات راسخ کرنے کی ہر ممکن کوشش کرے کہ ہمیں اپنی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے بسر کرنی ہو گی اور گناہوں سے بچتے ہوئے نیک کام کرنے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں اور جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے پرہیز کریں۔

عبادات: روزہ

امدادی مواد:

چارٹ: روزہ رکھنے کی نیت اور افطار کی دعا

عمومی مقاصد(Common Objective)

- جان سکیں کہ روزہ دین اسلام کا اہم رکن ہے۔
- روزہ کی فضیلت اور اوقات کار کے بارے میں آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- روزہ (صوم) کی اہمیت، رمضان المبارک میں سحری اور افطار کے بارے میں جان سکیں۔
- اس قابل ہو جائیں کہ وہ روزہ کا مختصر تعارف بیان کرنے کے قابل ہو جائیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کی سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے سوالات کیے جائیں۔ مثلاً روزہ کس کو کہتے ہیں؟ سحری کا اور افطاری کا مطلب کیا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے! روزہ گناہوں سے بچنے کی ڈھال ہے؟ اس قسم کے سوالات کے بعد معلم سبق کا اعلان کرے۔ پیارے بچو! آج ہم سیکھیں گے کہ روزہ کس کو کہتے ہیں، روزہ اسلام کا کون سا رکن ہے، روزہ کن لوگوں پر فرض ہے، روزہ کن لوگوں پر فرض نہیں ہے اور روزہ کے فوائد کیا ہیں؟

تمہید کے طور پر بچوں کو روزہ کے بارے معلومات فراہم کی جائیں کہ روزہ کو عربی زبان میں ''صوم'' کہتے ہیں۔ ارکان اسلام میں سے روزہ ایک اہم رکن ہے۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے اسلام کی بنیاد جن کو قرار دیا اُن میں سے ایک روزہ بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے مہینہ میں روزے رکھنا فرض کیا ہے۔ طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے وغیرہ سے رُک جانا ''روزہ'' کہلاتا ہے۔ رمضان المبارک میں صبح صادق سے پہلے جو کھانا کھایا جاتا ہے اُس کو ''سحری'' کہتے ہیں۔ سحری کے بعد تمام دن کھانے اور پینے سے پرہیز کرتے ہیں۔ پھر شام کو سورج غروب ہونے کے بعد روزہ افطار کرتے ہیں۔ اسے ''افطاری'' کہا جاتا ہے۔ روزہ رکھنا بہت ثواب کا کام ہے۔ روزہ گناہوں سے

بچنے کا ذریعہ ہے۔ رمضان کے مہینہ میں جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ ہمیں رمضان کے مہینہ میں کثرت سے نیک اعمال کرنے چاہئیں۔ غلط باتوں اور بُرے کاموں سے بچنا چاہیے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے معلم بچوں سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں متعلمین کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

عیدین اور اسلامی تہوار

امدادی مواد:

تصاویر: عید کی نماز، قربانی اور دیگر تہواروں کی تصاویر

چارٹ اور فلیش کارڈز: عیدین اور دیگر اسلامی تہواروں کی تفصیلات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- عیدین کا تعارف جان سکیں۔
- دیگر اسلامی تہواروں کی اہمیت اور مقاصد سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- عیدین کا مختصر تعارف بیان کرنے کے اہل ہو جائیں۔
- اسلامی تہواروں کی اہمیت اور مقاصد بیان کر کے معاشرے کے پس ماندہ لوگوں کی مدد، ہمدردی اور محبت کا جذبہ پیدا کرنا۔
- اسلامی تہواروں کے بارے آگاہی دے کر بچوں میں دینی شعور اور معاشرتی ہم آہنگی کا جذبہ پیدا کرنا۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کو عیدین کی خوشیوں اور ان کے ساتھ جڑی عبادات کی اہمیت بتائیں۔اسلامی تہواروں کے ذریعے بچوں میں دینی شعور اور معاشرتی ہم آہنگی کا جذبہ پیدا کریں۔ طلبہ کی سبق میں دل چسپی پیدا کرتے ہوئے سوال کیے جائیں:

عیدالفطر کون سی عید ہوتی ہے؟ عیدالضحیٰ کس عید کو کہتے ہیں؟ کیاآپ جانتے ہیں! عیدین میں اللہ تعالیٰ کی یاد کی جاتی ہے اور یہ ایک دوسرے سے ملاقات اور آپس میں پیار و محبت کا ذریعہ ہیں۔ جواب کے بعد استاد تمہید کے طور پر بتائے کہ دین اسلام میں عیدین بڑے تہوار ہیں۔ خوشی منانے کو عربی میں عید کہتے ہیں۔ اسلام میں خوشی منانے کے لیے دو عیدیں عطا کی گئی ہیں۔ ایک عیدالفطر دوسری عیدالاضحیٰ۔ عیدین کا مطلب ہے دو عیدیں یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ رمضان المبارک کے روزے ختم ہونے کے بعد یکم شوال کو عیدالفطر منائی جاتی ہے۔ مسلمان اس دن غسل کر کے عید گاہ میں جاتے ہیں اور وہاں عید

کی نماز ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہیں۔ عید الفطر کی نماز سے پہلے صدقہ فطر دینا لازم ہے لہٰذا اس موقع پر غریبوں اور ضرورت مندوں کو بھی خوشیوں میں شامل کرنا چاہیے۔

ذوالحج کے مہینہ کی دس تاریخ کو مسلمان عیدالاضحیٰ مناتے ہیں۔ اس دن پہلے عید کی نماز پڑھی جاتی ہے اس کے بعد قربانی کی جاتی ہے۔ قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے۔ اسی طرح دیگر اسلامی تہواروں کے بارے بچوں کو بتائیں کہ ہمارے پیارے وطن پاکستان میں عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے علاوہ ربیع الاوّل میں جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم، شب معراج، شب برات اور یوم عاشور بھی نہایت عقیدت و احترام سے منائے جاتے ہیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر معلم اعادہ کے لیے مشقی سوالات پوچھے تاکہ اندازہ ہو جائے کہ متعلمین نے کس حد تک سبق میں دل چسپی لی ہے۔

باب سوئم:

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور اطاعت

امدادی مواد:

تصاویر: مکہ مکرمہ، خانہ کعبہ اور مسجد نبوی

عمومی مقاصد (Common Objective)

- جان سکیں کہ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت واطاعت ایمان کا لازمی جز ہے۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خاندان، ولادت باسعادت، بچپن کے چیدہ چیدہ واقعات اور پرورش کے بارے جان سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور گھرانے کے متعلق بنیادی معلومات جان سکیں۔
- جان سکیں کہ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور اطاعت کے بغیر زندگی فضول ہے۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سنتوں کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس (Teaching Methodology)

ضروری ہے کہ سبق کی تدریس کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ سبق شروع کرنے سے پہلے تجسس پیدا کریں تاکہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔ آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب کر کے پوچھیں! کیا آپ جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کہاں پیدا ہوئے۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا قبیلہ کون سا تھا۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا روضہ مبارک کہاں ہے۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کوئی معجزہ بتائیں۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے سفر معراج کے بارے

سوال کریں۔۔۔۔ساتوں آسمان، براق، جبرائیل علیہ السلام، حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے اللہ کا ہم کلام ہونا

۔۔۔۔۔۔

تمہید کے طور پر استاد حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور اطاعت کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرے کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم سب پر لازم ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت کے بغیر کسی بھی انسان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دنیا کی ہر چیز سے زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کرے۔ محبت کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ جس سے محبت کی جائے اس کی ہر بات کو مانا جائے، اُس کی ہر ادا کو اپنایا جائے اور اس کے ہر حکم کی پیروی کی جائے۔ اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اُن کی کہی ہوئی ہر بات کی سچے دل سے اطاعت کریں اور اُنہوں نے جس طرح زندگی گزارنے کا طریقہ دیا ہے اُس پر عمل کرکے اپنی محبت کے سچ ہونے کا ثبوت دیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد سبق میں بچوں کی توجہ اور دلچسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال کرے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق حسنہ

امدادی مواد:

چارٹ: اخلاق حسنہ کے متعلق قرآنی آیات واحادیث۔

- وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:4) "اور یقیناً ہر قسم کا عظیم اخلاق آپ کی دسترس میں ہے"۔
- مَنْ لَا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (صحیح بخاری:5993) "جو رحم دلی نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"۔
- وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ (مشکوۃ المصابیح:32) "وعدہ توڑنے والے کا کوئی دین نہیں"۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نرمی مزاجی، رحم دلی، ایفائے عہد اور عفوودر گزر کے متعلق جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نرم مزاجی، رحم دلی، ایفائے عہد اور عفوودر گزر کے مفاہیم اور واقعات کے بارے جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- اخلاق حسنہ کی افادیت کو سمجھ کر عملی زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے کہ سبق کی تدریس کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔اس مقصد کے لیے استاد بچوں سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہو! کیا آپ کو معلوم ہے اخلاق حسنہ سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔سب سے اچھے اخلاق کس کے تھے۔۔۔۔کیا آپ جانتے ہیں! دوسروں کو معاف کر دینا بہت بڑی نیکی ہے۔۔۔۔۔سچ بولنے کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔رحم دلی کس کو کہتے ہیں؟ پھر استاد تمہیدی طریقہ اختیار کرتے ہوئے کہے کہ اخلاق حسنہ سے مراد "اچھی عادات" ہیں۔ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق سب سے اعلیٰ تھے،آپ سب کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتے، کسی کے ساتھ بھی بُرا

سلوک نہ کرتے،آپ ہمیشہ سچ بولتے، جس کے ساتھ وعدہ کرتے پورا کرتے، یہاں تک کہ اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف کر دیتےاور دوسروں کو بھی معاف کرنے کی تلقین کرتے۔ عفوودر گزر، رحم دلی اور ایفائے عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے نمایاں اوصاف ہیں چناں چہ فتح مکہ کے موقع پر اپنے بد ترین دشمنوں سے بدلہ لینے کی بجائے آپ نے ان کو عام معافی دے دی اور فرمایا: جاؤتم سے آج کوئی بازپرس نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے اور جس کے ساتھ وعدہ کر لیتے تو اسے ضرور پورا کرتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مخالف بھی اس بات کی گواہی دیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنے وعدے پر قائم رہتے ہیں۔ چناں چہ نبوت سے پہلے بھی اہل مکہ آپ کو صادق اور امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال ضرور کرے اس سے مقاصد تک رسائی میں آسانی بھی ہو گی۔

باب چہارم:

اخلاق وآداب

اسلامی آداب زندگی اور بڑوں کا ادب

امدادی مواد:

چارٹ: والدین اور بڑوں کے ادب سے متعلق قرآنی آیات اور احادیث۔

چارٹ: کھانے پینے کے آداب کی سنتیں۔

تصاویر: بوڑھے شخص کو بچے کا سڑک پار کروانا

تصاویر: کھانے پینے اور گفت گو کے آداب کی درست اور غلط طریقے

عمومی مقاصد(Common Objective)

- قرآن وسنت کی روشنی میں روزمرہ امور کے آداب جان سکیں۔
- کھانے پینے اور گفت گو کے آداب جان سکیں۔
- والدین، اساتذہ اور بڑوں کے آداب کو عملی زندگی میں اپنائیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- کھانے پینے اور گفت گو کے آداب کی فوائد واہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔
- اس لائق ہو جائیں کہ کھانے پینے اور گفت گو کے آداب کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔
- والدین، اساتذہ اور بڑوں کے آداب جان کر عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا کھانے پینے سے پہلے ہاتھوں کو دھونا چاہیے۔۔۔ کھانا شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے۔۔۔۔ کھانا کھاتے وقت لقمے کیسے لینے چاہیے۔۔۔ کھانا کھانے کے بعد کون سی دعا پڑھنی چاہیے؟

بچو! کیا آپ جانتے ہیں! ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ نرم لہجہ میں گفت گو فرماتے۔ کیا آپ کو معلوم ہے گفت گو کے دوران کسی کی بات کاٹنا بری بات ہوتی ہے۔ چلیں بتائیں بڑوں سے بات کرتے وقت اپنی آواز نیچی یا اونچی رکھنی چاہیے؟

آپ جانتے ہیں! ماں باپ کا ادب کیوں ضروری ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے! ماں باپ کو ان کا نام لے کر نہیں پکارا جاتا، استاد کا ادب کیوں ضروری ہے؟ معلوم ہے! بیٹھتے وقت بڑوں کو جگہ پہلے دینی چاہیے، آپ یہ تو ضرور جانتے ہوں گے کہ بڑوں کو سلام میں پہل کرنی چاہیے۔

حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے اساتذہ بچوں کی اخلاقیات بہتر کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے اخلاق کے متعلق واقعات کو بچوں کے سامنے بیان کریں۔اسی طرح بزرگان دین کے اخلاق کے متعلق واقعات مثلاً شیخ عبدالقادر جیلانی کا جھوٹ نہ بولنے کے متعلق واقعہ بیان کریں جس میں ان کی ماں نے نصیحت کی تھی کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہیں بولنا۔۔۔۔۔۔۔ یاد رکھیں! ایسے واقعات بچوں کی نفسیات پر بہت جلد اثر انداز ہوتے ہیں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ طلباء کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد پوچھے گئے سوالات کے متعلق جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

جان وروں سے اچھا سلوک

امدادی مواد:

چارٹ: جان وروں کے حقوق۔

تصاویر: کسی جان ور کو چارہ ڈالتے ہوئے، کسی جانور کی مرہم پٹی کرتے ہوئے۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- جان وروں کے حقوق سے آگاہ ہو سکیں۔
- جان وروں سے اچھا سلوک اور ہمدردی کا مظاہر کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- جان وروں کے حقوق اوران کے ساتھ بد سلوکی کے مضمرات سے آگاہ ہو جائیں۔
- عملی زندگی میں جان وروں کے ساتھ حسن سلوک کا مظاہرہ کریں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

استاد طلبہ کو جان وروں کے ساتھ حسن سلوک کے حوالے سے سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے راہ نمائی لیتے ہوئے مختلف قسم کے واقعات بچوں کے سامنے پیش کریں مثلاً حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سامنے اونٹ کی فریاد کا واقعہ ،جب حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ایک باغ میں داخل ہوئے تو وہاں ایک اُونٹ تھا۔ جب اُس نے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو دیکھا تو وہ رو پڑا اور اُس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے (جیسے کوئی فریاد کر رہا ہو) آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے پوچھا: اِس اُونٹ کا مالک کون ہے ؟ایک نوجوان حاضر خدمت ہوا اور عرض کیا: یارسول اللہ ! یہ میرا ہے۔آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: کیا تم اس بے زبان جانور کے معاملے میں اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے جس کا اللہ تعالیٰ نے تمہیں مالک بنایا ہے۔اس نے مجھے شکایت کی ہے کہ تم اسے بھوکا رکھتے ہو اور اس سے بہت زیادہ کام لیتے ہو۔

اسی طرح چڑیا کی فریاد والا واقعہ جب ایک سفر کے موقع پر بعض لوگوں نے چڑیا کے گھونسلے سے اس کے دو بچوں کو اٹھا لیا۔ چڑیا آئی اور چیخنے لگی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تشریف لائے اور چڑیا کو ایسے بے چین دیکھا تو فرمایا "اس کے بچے اس کو واپس کردو۔

استاد بچوں کو جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کے بارے میں مکمل آگاہی فراہم کرتے ہوئے ان کو بتائیں کہ اگر آپ کے گھر میں کوئی پالتو جانور ہے تو اس کی خوراک اور چارے کا مناسب بندوبست کرنا ضروری ہے۔ اگر وہ بیمار ہو جائیں تو ان کا علاج کرائیں، ان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے، جانوروں کو مارنا نہیں چاہیے، ان پر زیادہ بوجھ نہیں ڈالنا چاہیے، ان کا گرمی اور سردی کے موسم (یعنی ٹھنڈ اور گرمی لگنے) میں خیال رکھیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر تدریس کے نتائج اخذ کیے جائیں۔

باب پنجم:

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

انبیاء کرام علیہم السلام

امدادی مواد:

چارٹ اور فلیش کارڈز: قرآن مجید میں مذکور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام اور مختصر تفصیل۔

تصاویر: جودی پہاڑ، حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضرت آدم علیہ السلام کی حالات زندگی اور ان کی پیدائش کے متعلق جا سکیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی حالات زندگی اور ان کی قوم کے متعلق جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کا تعارف جان لیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے واقعات سے آگاہی حاصل کر لیں۔
- حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے واقعات سے سبق حاصل کرتے ہوئے ان پر عمل کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں آدم علیہ السلام کون تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کس چیز سے پیدا کیا تھا؟ کیا آپ کو معلوم ہے حضرت حوا علیہا السلام کون تھیں؟ کیا آپ جانتے ہیں آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو جنت سے زمین پر کیوں بھیجا؟ آپ کو معلوم ہے ابلیس (شیطان) کون ہے؟

بچو! کیاآپ کو معلوم ہے! حضرت نوح علیہ السلام کون تھے ؟کیاآپ جانتے ہیں! حضرت نوح علیہ السلام کی عمر کتنی تھی؟ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کے بارے آپ کیا جانتے ہیں ؟کیاآپ کو معلوم ہے! نوح علیہ السلام کی قوم پر کون سا عذاب آیا تھا؟

استاد قرآن مجید سے اور احادیث مبارکہ سے استفادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کاانبیاء کرام کو دنیامیں بھیجنے کا مقصد، حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور اللہ تعالیٰ کا فرشتوں سے مکالمہ، جنت میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حواعلیہاالسلام کا جانے اور دنیامیں اتارے جانے کے متعلق اور ابلیس کا کردار وغیرہ بچوں کو کہانی کی صورت میں سنائیں۔اسی طرح حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی،ان کی قوم، قوم کاان کے ساتھ رویہ،ان کی قوم پر اللہ کا عذاب،ان کی بیوی اور بیٹے کا کرداراور نوح علیہ السلام کی کشتی کاساراواقعہ بچوں کوسنائیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد انبیاء کرام کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہوسکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد　کِشورِ حسِین شاد باد

تُو نِشانِ عزمِ عالی شان　ارضِ پاکستان

مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام　قوّتِ اُخوّتِ عوام

قوم مُلک سلطنت　پایندہ تابندہ باد

شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　رہبرِ ترقّی و کمال

ترجمانِ ماضی شانِ حال　جانِ اِستقبال

سایۂ خدائے ذُوالجلال

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk

ایکسل بُک کمپنی
ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔
لاہور آفس: 7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

EXCEL
BOOK COMPANY